افغانستان کے مختلف محاذوں پر جہاد میں شریک نوجوانوں کی تنظیم

حرکۃ المجاہدین کا ترانہ

۲۱ دسمبر ۸۹ء کو میونسپل کارپوریشن گوجرانوالہ کے جناح ہال میں منعقدہ حرکۃ المجاہدین کے جلسۂ عام میں سید سلمان گیلانی نے یہ ترانہ پیش کیا

حرکت المجاہدین، آفرین و آفرین

علم اٹھا قدم بڑھا، نہ غیرِ حق سے خوف کھا
تری مدد کرے خدا، خدا پہ تو بھی رکھ یقیں
حرکت المجاہدین، آفرین و آفرین

نہ کوئی عذرِ لنگ کر، تو کافروں سے جنگ کر
زمین ان پہ تنگ کر، نہ مل سکے اماں کہیں
حرکت المجاہدین، آفرین و آفرین

لگا وہ ضرب کفر پر، اٹھا سکے نہ پھر وہ سر
مٹے گا ایک روز شر، کہ خیر کا ہے تو امیں
حرکت المجاہدین، آفرین و آفرین

نجیب سے نہ بات کر، اٹھا اس سے دو دو ہاتھ کر
رسید ایک لات کر، گرے گا دنی یہ لعیں
حرکت المجاہدین، آفرین و آفرین

تو حوصلے بحال کر، تو کفر سے قتال کر
نہ کوئی قیل و قال کر، یہ سوچنے کی جا نہیں
حرکت المجاہدین، آفرین و آفرین

تو حق کی ترجمان ہے، تو دیں کی پاسبان ہے
جو تیرا نوجوان ہے، وہ جراتوں کا ہے امیں
حرکت المجاہدین، آفرین و آفرین

حرکت المجاہدین، آفرین و آفرین

حیات کیا، ممات کیا، یہ پوری کائنات کیا
نہیں خدا کے ہاتھ کیا، تو پھر یہ کیوں چناں چنیں
حرکت المجاہدین، آفرین و آفرین

تو عہدِ رب پہ رکھ نظر، کٹے جو راہِ حق میں سر
بہشت اس کا ہے ثمر، ہے صاف آیتِ مبیں
حرکت المجاہدین، آفرین و آفرین

کہاں غلط یہ بات ہے، خلیل تیرے ساتھ ہے
خدا کا تجھ پہ ہاتھ ہے، تو اس کے در پہ رکھ جبیں
حرکت المجاہدین، آفرین و آفرین

پیامِ حق سنائے جا، ترانہ میرا گائے جا
یہ کفر کو بتائے جا، کہ یہ ہے طرزِ مومنیں
حرکت المجاہدین، آفرین و آفرین

خدا کا لطف عام ہو، جہاں میں اونچا نام ہو
تجھے میرا سلام ہو، مجاہدوں کی سرزمیں
حرکت المجاہدین، آفرین و آفرین

سید سلمان گیلانی